بَلَغَ الْعُلٰے بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰے بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

(فضائل دُرود شریف)

مؤلفین

محمد اسلم گل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمن
صدر

امان جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)
ٹنڈو جہانیاں، حیدر آباد چھاؤنی، پاکستان

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

❁ ترجمہ ❁

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے

پس تو محمد ﷺ پر دُرود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے

اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے

بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو مغفرت کرنے والا ہے

بَلَغَ الْعُلٰے بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰے بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

ترجمہ

آپ ﷺ اپنے کمال سے بلندیوں تک پہنچے
آپ ﷺ کے حسن و جمال سے تاریکیاں چھٹ گئیں
آپ ﷺ کی تمام صفات حسین وجمیل ہیں
آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود وسلام ہو
(شیخ سعدی شیرازی)

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1.	تمہید	6
2.	درود شریف کے فضائل	7
3.	جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کے فضائل	13
4.	حضور اقدس ﷺ کی حیاتِ طیبہ عالم برزخ میں	15
5.	حضور اقدس ﷺ کی قبر مبارک پر 70000 فرشتوں کی حاضری	18
6.	حضور اقدس ﷺ کے بارے میں قبر میں سوال	19
7.	خاص خاص درود شریف	20
8.	چہل حدیث: مشتمل بر صلوٰۃ وسلام	22
9.	درود کن کن مواقع پر پڑھا جائے	40
10.	درود شریف نہ پڑھنے پر وعیدیں	45
11.	درود شریف سے متعلق آداب	48
12.	حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت	50
13.	درود شریف کے متعلق حکایات	53
	❁ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا	53
	❁ درود شریف لکھنے والے فرشتوں کی زیارت	54
	❁ امام شافعیؒ کا جنت میں اکرام کے ساتھ دخول	54
	❁ اس کو میری جنت میں لے جاؤ	58

❁	نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا	59
❁	کثرتِ درود شریف پر اعزاز	59
❁	جنت میں داخل کروانے والا عمل	60
❁	بنی اسرائیل کے گناہگار کے ساتھ معاملہ	61
❁	پل صراط سے پار ہونا	61
❁	قبر میں آزمائش اور کثرت درود شریف	62
❁	آپ ﷺ سے سارا گھر خوشبو سے معطر ہو گیا	63
❁	درود شریف کی برکت سے تکلیف دور ہو گئی	64
❁	نوجوان لڑکی سے عذاب دور ہو گیا	64
❁	گناہگار کی توبہ اور درود شریف کی برکت	66
❁	شب جمعہ میں درود شریف پڑھنے کی برکات	67
❁	مولانا جامیؒ کا عشق رسول ﷺ	69
.14	اہل اللہ کے آزمودہ درود شریف	78
❁	درود شافعی	78
❁	درود شریف برائے کشادگی رزق	79
❁	مرنے سے پہلے جنت میں ٹھکانہ	79
❁	تمام اوقات درود شریف کا ثواب	80
❁	درود شریف برائے ادائیگی قرض	80
❁	چھ لاکھ درود شریف کا ثواب	81
❁	ہر درد کی دُعا	82

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

تمہید

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود و سلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

الحمدللہ! اکابرین نے لکھا ہے کہ اللہ جل شانہٗ اپنے جس بندے پر اپنے فضل وکرم کا خاص دروازہ کھولنا چاہتا ہے، اُسے تعریف مصطفےٰ ﷺ کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ شیخ سعدی شیرازیؒ حضور اقدس ﷺ کی شانِ اقدس میں لکھنے بیٹھے تو ایک قطع کے تین مصرعے لکھے تھے کہ چوتھا مصرع یاد نہیں آرہا تھا۔ رات کو خواب میں آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی، آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا جو لکھا ہے، وہ پڑھو! چنانچہ انہوں نے تینوں مصرعے پڑھے:

بَلَغَ الْعُلٰے بِکَمَالِہٖ

کَشَفَ الدُّجٰے بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

اس قطع کا چوتھا مصرع آپ ﷺ نے خواب میں اُنہیں بتایا اور فرمایا! یہ لکھو:

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

❁ دُرود شریف کے فضائل ❁

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا قرآن مجید میں پاک ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

یٰٓاَ یُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًاo

(سورۃ الاحزاب:)

ترجمہ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر ﷺ پر

اے ایمان والو تم بھی آپ ﷺ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

❁ 1 ❁

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے جو شخص مجھ پر ایک دفعہ دُرود پڑھے

اللہ جل شانہٗ اُس پر دس دفعہ دُرود بھیجتے ہیں۔

(مسلم، ابو داؤد)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

❁ 2 ❁

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے

اُس کو چاہئے کہ مجھ پر دُرود بھیجے اور جو مجھ پر ایک دفعہ دُرود بھیجے گا

اللہ جل شانہٗ اُس پر دس دفعہ دُرود بھیجے گا اور اُس کی دس خطائیں

معاف کرے گا اور اُس کے دس درجے بلند کرے گا۔

(نسائی، مسند احمد)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

3

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ بے شک قیامت میں لوگوں سے

سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ

پر دُرود بھیجے۔

(ترمذی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

4

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں

کہ اللہ جل شانہٗ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو (زمین میں) پھرتے

رہتے ہیں اور میری امت کی طرف سے مجھ تک سلام پہنچاتے ہیں۔

(نسائی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

5

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما نے حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سُننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے، پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک دُرود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اُس کے باپ کا نام لے کر دُرود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے، اُس نے آپ ﷺ پر دُرود بھیجا ہے۔ (بزار)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

6

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب دُرود بھیجتا ہے، میں اُس کو خود سنتا ہوں اور جو دُور سے مجھ پر دُرود بھیجتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے۔

(بیہقی فی شعب الایمان)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

7

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ! میں آپ ﷺ پر دُرود کثرت سے بھیجنا چاہتا ہوں تو اس کی مقدار اپنے اوقاتِ دُعا میں سے

کتنی مقرر کروں۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا، جتنا تیرا جی چاہتا ہے۔ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ! ایک چوتھائی۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! تجھے اختیار ہے اور اگر اس پر بڑھا دے تو تیرے لئے بہتر ہے، تو میں نے عرض کیا کہ نصف کر دوں۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر بڑھا دے تو تیرے لئے زیادہ بہتر ہے، میں نے عرض کیا، دو تہائی کر دوں، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ تجھے اختیار ہے اور اگر اس سے بڑھا دے تو تیرے لئے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ! پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ ﷺ کے دُرود کے لئے مقرر کرتا ہوں حضور اقدس ﷺ نے فرمایا تو اس صورت میں تیرے سارے فکروں کی کفایت کی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔

(ترمذی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

8

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے جو شخص صبح اور شام مجھ پر دس دس مرتبہ دُرود شریف پڑھے اُس کو قیامت کے دِن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔ (طبرانی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

❁ 9 ❁

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر دُرود بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اُس دُرود کو لے جا کر اللہ جل شانۂ کی پاک بارگاہ میں پیش کرتا ہے، وہاں سے ارشادِ عالی ہوتا ہے کہ اس دُرود کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ یہ اُس کے لئے استغفار کرے گا اور اس کی وجہ سے اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔ (نسائی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ 10 ❁

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو، وہ یوں دُعا مانگا کرے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ! دُرود بھیج محمد ﷺ پر جو تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں اور رحمت بھیج مؤمن مرد اور مؤمن عورتوں پر اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر، پس یہ دُعا اُس کے لئے زکوٰۃ یعنی صدقہ ہونے کے قائم مقام ہے اور مؤمن کا پیٹ کسی خیر سے کبھی نہیں بھرتا، یہاں تک کہ وہ جنت میں پہنچ جائے۔ (فضائل دُرود شریف)

11

حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ جو مجھ پر ایک دفعہ دُرود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ
اُس پر دس دفعہ دُرود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس دفعہ دُرود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ
اُس پر سو مرتبہ دُرود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو دفعہ دُرود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ
اُس کی پیشانی پر بَرَآءَۃٌ مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَآءَۃٌ مِّنَ النَّارِ لکھ دیتے ہیں
یعنی یہ شخص نفاق سے بھی بَری ہے اور جہنم سے بھی بَری ہے اور
قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اُس کا حشر فرمائیں گے۔

(طبرانی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

12

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جب تم اذان سنا کرو تو جو الفاظ مؤذن کہے وہی تم کہا کرو، اس کے بعد مجھ پر دُرود بھیجا کرو، اس لئے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ دُرود بھیجتا ہے اللہ جل شانہٗ اُس پر دس مرتبہ دُرود بھیجتے ہیں، پھر اللہ جل شانہٗ سے میرے لئے وسیلہ کی دُعا کیا کرو۔ وسیلہ جنت کا ایک درجہ ہے جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک شخص میں ہی ہوں، پس جو شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دُعا کرے گا اُس پر میری شفاعت اُتر پڑے گی۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی)

13

ایک حدیث پاک میں یہ ہے کہ جو شخص اذان سنے اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

اُس کے لئے میری شفاعت اُتر جاتی ہے۔

(بخاری شریف)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

جمعہ کے دِن دُرود شریف پڑھنے کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مجھ پر دُرود پڑھنا پلِ صراط پر گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ مجھ پر دُرود بھیجے، اُس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(فضائل دُرود شریف، ص ۶۹)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اُس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اُس کے لئے لکھا جائے گا۔

(فضائل دُرود شریف، ص۷۰)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اسی (۸۰) مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

اُس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

(فضائل دُرود شریف، ص۷۱)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو (۱۰۰) مرتبہ دُرود پڑھے، اُس کے ساتھ قیامت کے دن ایک ایسی روشنی آئے گی کہ اگر اس روشنی کو ساری مخلوق پر تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہو جائے۔ (فضائل دُرود شریف، ص۷۱)

حضور اقدس ﷺ کی حیاتِ طیبہ

عالم برزخ میں

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے دُرود بھیجا کرو، اس لئے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر دُرود بھیجتا ہے تو وہ دُرود اُس کے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، میں نے عرض کیا، یارسول اللہ! آپ ﷺ کے انتقال کے بعد بھی؟ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا! ہاں، انتقال کے بعد بھی۔ اللہ جل شانہٗ نے زمین پر یہ بات حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بدنوں کو کھائے، پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے، رزق دیا جاتا ہے۔

(ابن ماجہ)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے:

اَلْاَنْبِیَاءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِھِمْ یُصَلُّوْنَ

حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں

(فضائل دُرود شریف، ص ۳۴)

علامہ امام قسطلانیؒ شارح بخاری فرماتے ہیں:

''حضور اقدس ﷺ اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں اور اذان و اقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور یہی حال تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا ہے، اسی لئے کہا گیا ہے کہ آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن پر عدت نہیں (کیونکہ وہ زندہ ہیں) اور بے شک یہ ثابت ہو چکا ہے کہ حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام حج کرتے اور تلبیہ کہتے ہیں، پس اگر تو کہے کہ وہ کس طرح نماز پڑھتے ہیں، حج کرتے ہیں اور تلبیہ کہتے ہیں اور وہ گھر دار عمل نہیں ہے؟ تو جواب یہ ہے کہ ان کا حال شہداء کی طرح، بلکہ ان سے افضل ہے اور شہداء زندہ ہیں اور اپنے ربّ کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں، تو اگر وہ حج کریں اور نماز پڑھیں تو کیا بعید ہے.....''

(حوالہ: زرقانی علی المواہب، جلد ۵، ص ۳۳۲)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میں شب معراج میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا، وہ اپنی قبر میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔

(فضائل دُرود شریف، ص ۳۴)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

مسلم شریف ہی کی روایت سے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میں نے حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ایک جماعت کے ساتھ اپنے آپ ﷺ کو دیکھا تو میں نے حضرت عیسیٰ اور حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہما الصلوٰۃ والسلام کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(فضائل دُرود شریف، ص ۳۴)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

حضور اقدس ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، جب نعشِ مبارک کے قریب حاضر ہوئے تو حضور اقدس ﷺ کے چہرہ انور کو جو چادر سے ڈھکا ہوا تھا، کھولا اور اس کے بعد حضور اقدس ﷺ سے خطاب کرتے ہوئے عرض کیا،

میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان، اے اللہ کے نبی ﷺ! اللہ جل شانہٗ آپ ﷺ پر دو موتیں جمع نہ کریں، ایک موت جو آپ ﷺ کے لئے مقدر تھی، وہ آپ ﷺ پوری کر چکے۔

(بخاری شریف)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت اوس رضی اللہ عنہ، سے یہ حدیث نقل کی

ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے افضل ترین ایام میں سے جمعہ کا دن ہے، اسی دن حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش ہوئی، اسی میں اُن کی وفات ہوئی، اسی دن نفخہ (پہلا صور) اور اسی میں صعقہ (دوسرا صور) ہوگا۔ پس اس دن (جمعہ کو) مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجا کرو، اس لئے کہ تمہارا دُرود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا، یارسول اللہ! دُرود آپ ﷺ پر کیسے پیش کیا جائے گا آپ ﷺ تو (قبر میں) بوسیدہ ہوچکے ہوں گے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل شانہٗ نے زمین پر یہ بات حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بدنوں کو کھائے۔

(فضائل دُرود شریف، ص ٦٨)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

حضور اقدس ﷺ کی قبر مبارک پر 70,000 فرشتوں کی حاضری

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ اور ابن ابی الدنیاؒ نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ کوئی طلوع ہونے والی فجر نہیں ہے مگر یہ کہ ستر ہزار **(70000)** فرشتے اترتے ہیں اور وہ اپنے بازوؤں کو حضور اقدس ﷺ کی قبر انور پر رکھتے ہیں اور اس کو ڈھانپ لیتے ہیں اور آپ ﷺ کے رفع درجات کی دُعا کرتے ہیں اور آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام عرض کرتے ہیں..... یہاں تک کہ شام ہوجاتی ہے۔ شام کو وہ اوپر چلے

جاتے ہیں اور ستر ہزار فرشتے اترتے ہیں اور اسی طرح کرتے ہیں..... (اپنے بازوؤں کو حضور اقدس ﷺ کی قبر انور پر رکھتے ہیں اور اس کو ڈھانپ لیتے ہیں اور آپ ﷺ کے رفع درجات کی دُعا کرتے ہیں اور آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام عرض کرتے ہیں) یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے، یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا، جب قیامت ہوگی تو حضور اقدس ﷺ ستر ہزار **(70000)** فرشتوں کے جھرمٹ میں باہر تشریف لائیں گے۔

(بحوالہ: خصائل کبریٰ)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ حضور اقدس ﷺ کے بارے میں ❁

قبر میں سوال

امام احمد بن حنبلؒ اور بیہقیؒ نے اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! سنو! قبر آزمائش کی جگہ ہے اور میری بابت تمہاری آزمائش ہوتی ہے اور میری بابت تم سے سوال ہوتا ہے..... لہٰذا جب میت نیک آدمی ہوتا ہے تو اسے بٹھا کر پوچھا جاتا ہے..... مَاهٰذَا الرَّجُلُ الَّذِیْ كَانَ فِیْكُمْ (وہ شخص کون ہے جو تم میں مبعوث ہوا تھا..... ") تو وہ مرد صالح جواب دیتا ہے:

آپ ﷺ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ھیں..... آخر حدیث تک.....

(بحوالہ: خصائل کبریٰ)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

خاص خاص دُرود شریف

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ ہم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں تھے کہ وہاں حضور اقدس ﷺ تشریف لائے، حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ! اللہ جل شانہٗ نے ہمیں دُرود پڑھنے کا حکم دیا ہے، پس ارشاد فرمایئے کہ کس طرح آپ ﷺ پر دُرود پڑھا کریں؟ حضور اقدس ﷺ نے سکوت فرمایا، یہاں تک کہ ہم تمنا کرنے لگے کہ وہ شخص سوال ہی نہ کرتا، پھر حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ

اے اللہ دُرود نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر اور اُن کی آل (اولاد) پر جیسا کہ تو نے دُرود نازل

فرمایا حضرت ابراہیمؑ پر اور اُن کی آل (اولاد) پر، بے شک تو ستودہ صفات اور بزرگ ہے،
اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر اور اُن کی آل (اولاد) پر جیسا کہ تو نے برکت نازل
فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر اور اُن کی آل (اولاد) پر، بے شک تو ستودہ صفات اور بزرگ ہے۔

(مسلم، ابوداؤد)

❁ حضرت رویفع رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اس طرح کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ
عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

ترجمہ

اے اللہ! حضرت محمد (ﷺ) پر دُرود بھیجئے اور اُن کو قیامت کے دن ایسے مبارک ٹھکانے
پر پہنچایئے جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔
اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(بزار، طبرانی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

❁

❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دُعا کرے:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُهٗ

❁ترجمہ❁

اللہ تعالیٰ جزا دے حضرت محمد (ﷺ) کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔

تو اس کا ثواب ستر (۷۰) فرشتوں کو ایک ہزار دن مشقت میں ڈالے گا۔

(طبرانی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

❁چہل حدیث: مشتمل بر صلوٰۃ وسلام❁

❁ 1 ❁

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ

ترجمہ: اے اللہ سیّدنا محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر درود نازل فرما اور آپ ﷺ کو ایسے مقام پر پہنچا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

❁ 2 ❁

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃِ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رَضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَہٗ اَبَدًا

ترجمہ: اے اللہ (قیامت تک) قائم رہنے والی اس پکار اور نافع نماز کے مالک درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ پر اور مجھ سے اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو۔

❁ 3 ❁

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور درود نازل فرما سارے مؤمنین اور مؤمنات اور مسلمین اور مسلمات پر۔

4

اَللّٰهُمَّ صَلِّ علٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ علٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے درود و برکت و رحمت سیّدنا ابراہیمؑ اور آل سیّدنا ابراہیمؑ پر نازل فرمایا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

5

اَللّٰهُمَّ صَلِّ علٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سیّدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے، اے اللہ برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

6

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا آل ابراہیمؑ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

7

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیّدنا ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

8

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے، اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیّدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو حمید وصفات بزرگ ہے۔

9

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ پر، اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیّدنا ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

10

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیّدنا ابراہیم کی اولادؑ پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۞ 11 ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰٓى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ پر، اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۞ 12 ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آپ کی ازواج مطہراتؓ اور ذریاتؓ پر جس طرح تو نے سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا، اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آپ کی ازواج مطہراتؓ اور ذریاتؓ پر جس طرح تو نے سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

13

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آپ کی ازواج مطہراتؓ اور ذریاتؓ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل ابراہیمؑ پر اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آپ کی ازواجِ مطہراتؓ اور ذریاتؓ پر جس طرح تو نے آل ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

14

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما نبی اکرم سیّدنا محمد ﷺ اور آپ کی ازواج مطہراتؓ پر جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ کی ذریات اور آپ کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے سیّدنا ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

15

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَتَرَحَّمْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ اور آل سیّدنا ابراہیمؑ پر اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر اور رحمت بھیج سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیّدنا ابراہیمؑ اور آل سیّدنا ابراہیمؑ پر۔

16

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَاتَرَحَّمْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَاتَحَنَّنْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَاسَلَّمْتَ

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ اور آل سیّدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیّدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو حمیدہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ رحمت بھیج سیّدنا محمد ﷺ اور سیّدنا محمد ﷺ کی اولاد پر جس طرح تو نے سیّدنا ابراہیمؑ اور سیّدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر رحمت بھیجی، بے شک تو ستودہ صفات ہے، اے اللہ سیّدنا محمد ﷺ اور سیّدنا محمد ﷺ کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سلام بھیج سیّدنا محمد ﷺ اور سیّدنا محمد ﷺ کی اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر سلام بھیجا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

17

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیّدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو حمیدہ صفات بزرگ ہے۔

18

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیّدنا ابراہیمؑ پر اور آل سیّدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو حمیدہ صفات بزرگ ہے۔

(یہ نماز والا مشہور درود شریف ہے، زاد السعید میں لکھا ہے کہ یہ سب صیغوں سے بڑھ کر صحیح ہے)

۞ 19 ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

ترجمہ: اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیّدنا محمد ﷺ پر درود نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔

۞ 20 ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما نبی اُمّی سیّدنا محمد ﷺ اور سیّدنا محمد ﷺ کی اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما نبی اُمّی سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

21

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ترجمہ: اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی اُمّی سیّدنا محمد ﷺ اور سیّدنا محمد ﷺ کی اولاد پر درود نازل فرما۔ اے اللہ سیّدنا محمد ﷺ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور ﷺ کے لئے پورا بدلہ ہو اور آپ ﷺ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے وعدہ کیا ہے اور حضور ﷺ کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ ﷺ کی شانِ عالی کے لائق ہو اور آپ ﷺ کو اُن سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اُس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اُس کی امت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور ﷺ کے تمام برادران انبیاء وصالحین پر اے ارحم الراحمین درود نازل فرما۔

22

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰ لِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما نبی اُمّی سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر، اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آل سیّدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیّدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو حمیدہ صفات بزرگ ہے۔

23

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْنَا
مَعَھُمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والوں پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما، اے اللہ برکت نازل فرما سیّدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والوں پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی

سیّدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو حمیدہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ برکت نازل فرما۔ اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود اور مومنین کے بکثرت درود نبی اُمّی سیّدنا محمد ﷺ پر نازل ہوں۔

24

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں سیّدنا محمد ﷺ اور سیّدنا محمد ﷺ کی اولاد پر نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر فرمایا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے، اور برکت فرما سیّدنا محمد ﷺ اور سیّدنا محمد ﷺ کی اولاد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی اُمّی پر۔

25

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی اُمّی پر۔

26

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: ساری عباداتِ قولیہ اور عباداتِ بدنیہ اور عباداتِ مالیہ اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں، سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

❁ 27 ❁

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ، عباداتِ بدنیہ اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں، اے نبی ﷺ آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

❁ 28 ❁

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: تمام عباداتِ قولیہ، مالیہ، بدنیہ اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی ﷺ آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

29

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: ساری بابرکت عباداتِ قولیہ، عباداتِ بدنیہ، عباداتِ مالیہ اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے (برگزیدہ) بندے اور اس کے رسول ہیں۔

30

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ بدنیہ، عباداتِ مالیہ اللہ کیلئے ہیں، سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اللہ تعالیٰ سے میں جنت کی درخواست کرتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

31

اَلتَّحِيَّاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: پاکیزہ عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ، عباداتِ بدنیہ اللہ کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیّدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

32

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

لَّا رَيْبَ فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی ہی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر ہے، ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ، عباداتِ بدنیہ اللہ کے لئے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک سیّدنا محمد ﷺ اللہ کے

(برگزیدہ) بندے اور اس کے رسول ہیں آپ کو حق کے ساتھ (فرمانبرداروں کیلئے) خوشخبری دینے والا (نافرمانوں کیلئے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا گیا اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے، سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو ہدایت عطا فرما۔

33

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْکُ لِلّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

ترجمہ: ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ اور عباداتِ بدنیہ اور ملک اللہ کے لئے ہے، سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

34

بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا

وَعَلٰی عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ شَهِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

شَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ساری عباداتِ قولیہ اللہ کے لئے ہیں ساری پاکیزہ عبادات اللہ کے لئے ہیں، سلام ہو نبی ﷺ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں نے اس بات کی گواہی دی کہ بلا شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ بلا شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ بلا شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

❁ 35 ❁

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ

ترجمہ: ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ، عباداتِ بدنیہ (اور) ساری پاکیزگیاں اللہ کے لئے ہیں، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک سیّدنا محمدﷺ اللہ کے (برگزیدہ) بندے اور اس کے رسول ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبیﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

❁ 36 ❁

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ

ترجمہ: ساری عباداتِ قولیہ، مالیہ اور عباداتِ بدنیہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ کے لئے ہیں میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیّدنا محمدﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبیﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

❁ 37 ❁

اَلتَّحِیَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

ترجمہ: تمام عباداتِ قولیہ، بدنیہ اللہ کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

38

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: تمام عباداتِ قولیہ، بدنیہ، مالیہ اللہ کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت ہو، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیّدنا محمد ﷺ بے شک اللہ کے (برگزیدہ) بندے اور اس کے رسول ہیں۔

39

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ
الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: ساری بابرکت عباداتِ قولیہ، عباداتِ بدنیہ، عباداتِ مالیہ اللہ کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیّدنا محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

40

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول پر۔

دُرود شریف کن مواقع پر پڑھا جائے

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہٗ نے فضائل دُرود شریف میں علامہ سخاویؒ کی قولِ بدیع کے حوالے سے وہ مواقع تحریر فرمائے ہیں، جن میں دُرود شریف کا اہتمام کرنا چاہیے، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

- وضو سے فراغت پر
- تیمم سے فراغت پر
- غسل جنابت سے فراغت پر
- غسل حیض سے فراغت پر
- نماز قائم ہونے کے وقت
- نماز کے اندر
- نماز سے فراغت پر
- صبح کی نماز کے بعد
- مغرب کے بعد
- التحیات کے بعد

- تہجد کے لئے کھڑے ہونے کے وقت
- تہجد کے بعد
- مساجد پر گزرنے کے وقت
- مساجد کو دیکھ کر
- مساجد میں داخل ہونے کے وقت
- مساجد سے باہر نکلنے کے وقت
- اذان کے جواب کے بعد
- جمعہ کے دن میں
- جمعہ کی رات میں
- شنبہ کو، اتوار کو، پیر کو، منگل کو
- جمعہ کے خطبہ میں
- دونوں عیدوں کے خطبہ میں
- استسقاء کی نماز کے بعد
- کسوف اور خسوف کے خطبوں میں
- عیدین میں
- جنازہ کی تکبیرات کے درمیان میں
- میّت کے قبر میں داخل کرنے کے وقت
- شعبان کے مہینہ میں

- کعبہ شریف پر نظر پڑنے کے وقت
- حج کے موقع پر
- صفا مروہ پر چڑھنے کے وقت
- لبیک سے فراغت پر
- حجر اسود کے بوسہ کے وقت
- ملتزم سے چمٹنے کے وقت
- عرفہ کی شام کو
- منیٰ کی مسجد میں
- مدینہ منورہ پر نگاہ پڑنے کے وقت
- حضور اقدس ﷺ کی قبر اطہر کی زیارت کے وقت
- مدینہ منورہ سے رخصت کے وقت
- حضور اقدس ﷺ کے آثارِ شریفہ اور گزرگاہوں اور قیام گاہوں جیسے بدر وغیرہ پر گزرنے کے وقت
- جانور کو ذبح کرنے کے وقت
- تجارت کے وقت
- وصیّت کے لکھنے کے وقت
- نکاح کے خطبہ میں
- دن کے اوّل میں

- دن کے آخر میں
- سونے کے وقت
- سفر کے وقت
- سواری پر سوار ہونے کے وقت
- جس کو نیند کم آتی ہو، اُس کے لئے
- بازار جانے کے وقت
- دعوت میں جانے کے وقت
- گھر میں داخل ہونے کے وقت
- کوئی تحریر (کتاب/رسالہ) شروع کرنے کے وقت
- بسم اللہ کے بعد
- غم کے وقت
- بے چینی کے وقت
- سختیوں کے وقت
- فقر کی حالت میں
- ڈوبنے کے وقت
- طاعون کے زمانہ میں
- دُعا کے اوّل میں
- دُعا کے درمیان میں

- دُعا کے آخر میں
- کان بجنے کے وقت
- پاؤں سونے کے وقت
- چھینک آنے کے وقت
- کسی چیز کو رکھ کر بھول جانے کے وقت
- کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت
- مولی کھانے کے وقت
- گدھے کے بولنے کے وقت
- گناہ سے توبہ کے وقت
- جب ضرورتیں پیش آویں اور ہر حال میں
- اُس شخص کے لئے جس کو کچھ تہمت لگائی گئی ہو اور وہ اس سے بری ہو۔
- دوستوں سے ملاقات کے وقت
- مجمع کے اجتماع کے وقت
- مجمع سے علیحدہ ہونے کے وقت
- قرآن پاک کے ختم کے وقت
- قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دُعا میں
- مجلس سے اُٹھنے کے وقت
- ہر اُس جگہ میں جہاں اللہ کے ذکر کے لئے اجتماع کیا جاتا ہو

- ہر کلام کے افتتاح میں
- جب حضور اقدس ﷺ کا ذکر مبارک ہو
- علم کی اشاعت کے وقت
- حدیثِ پاک کی قرأت کے وقت
- فتویٰ اور وعظ کے وقت
- جب حضور اقدس ﷺ کا نام مبارک لکھا جائے۔

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

دُرود شریف نہ پڑھنے پر وعیدیں

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہوجاؤ، ہم لوگ حاضر ہوگئے، جب حضور ﷺ نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا! آمین، جب دوسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا! آمین، جب تیسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا! آمین، جب آپ ﷺ خطبہ سے فارغ ہوکر نیچے اُترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ ﷺ سے (منبر پر چڑھتے ہوئے) ایسی بات سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اُس وقت جبریل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے (جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو) اُنھوں نے کہا، ہلاک ہوجائے وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی

اس کی مغفرت نہ ہوئی، میں نے کہا! آمین۔ پھر جب میں دوسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا، ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک ہو اور وہ دُرود نہ بھیجے، میں نے کہا! آمین۔ جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو اُنہوں نے کہا، ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اُس کے والدین یا اُن میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پاویں اور وہ اُس کو جنت میں داخل نہ کرائیں، میں نے کہا! آمین۔

(بخاری)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر دُرود نہ بھیجے۔

(بخاری، نسائی، ترمذی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ یہ بات ظلم سے ہے کہ کسی آدمی کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر دُرود نہ بھیجے۔

(فضائل درود شریف)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اُس مجلس میں اللہ کا ذکر اور اُس کے نبی ﷺ پر دُرود نہ ہو تو یہ مجلس اُن پر قیامت کے دن ایک وبال ہوگی، پھر اللہ کو اختیار ہے کہ اُن کو معاف کر دے یا عذاب دے۔ (مسند احمد، ابوداوٗد)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ تشریف فرما تھے کہ ایک صاحب داخل ہوئے اور نماز پڑھی، پھر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ کے ساتھ دُعا کی۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا، اونمازی! جلدی کر دی، جب تو نماز پڑھے تو اوّل تو اللہ جل شانہٗ کی حمد کر، جیسا کہ اُس کی شان کے مناسب ہے، پھر مجھ پر دُرود پڑھ، پھر دُعا مانگ۔ حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر ایک اور صاحب آئے اُنہوں نے اوّل اللہ جل شانہٗ کی حمد کی اور حضور اقدس ﷺ پر دُرود بھیجا۔ حضور اقدس ﷺ نے اُن صاحب سے یہ ارشاد فرمایا! اے نمازی، اب دُعا کر تیری دُعا قبول کی جائے گی۔

(ترمذی، ابوداوٗد و نسائی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

❁ دُرود شریف سے متعلق آداب ❁

❁ عمر بھر میں ایک بار دُرود شریف پڑھنا فرض ہے، بوجہ حکم الٰہی ''صَلُّوْا'' کے۔

❁ جب بھی حضور اقدس ﷺ کا اسم مبارک آئے، اُس پر ہر مرتبہ دُرود شریف پڑھنا واجب ہے۔

❁ اگر ایک مجلس میں کئی بار آپ ﷺ کا نامِ پاک ذکر کیا جائے تو طحاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ ہر بار میں ذکر کرنے والے اور سننے والے پر دُرود پڑھنا واجب ہے، مگر مفتیٰ بہ یہ ہے کہ ایک بار پڑھنا واجب ہے، پھر مستحب ہے۔

❁ جب بھی اسم مبارک لکھے صلوٰۃ وسلام بھی لکھے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم پورا لکھے، اس میں کوتاہی نہ کرے، صرف ''ؐ'' یا ''صلعم'' پر اکتفا نہ کرے۔

❁ کسی بھی تحریر میں حضور اقدس ﷺ کا اسم گرامی گزرے تو وہاں بھی دُرود شریف لکھنا چاہئے۔

❁ ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور بسبب بخل نام مبارک کے ساتھ دُرود شریف نہ لکھتا تھا، اُس کے سیدھے ہاتھ کو مرض اکلہ عارض ہوا، یعنی اُس کا ہاتھ گل گیا۔

❁ شیخ ابن حجر مکیؒ نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف ''صلی اللہ علیہ'' پر اکتفا کرتا تھا ''وسلم'' نہ لکھتا تھا۔ حضور اقدس ﷺ نے اُس کو خواب میں ارشاد فرمایا تو

اپنے کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے، یعنی ''وسلم'' میں چار حروف ہیں، ہر حرف پر ایک نیکی اور ایک نیکی پر دس گنا ثواب، لہٰذا ''وسلم'' میں چالیس نیکیاں ہوئیں۔

- دُرود شریف پڑھنے والے کو مناسب ہے کہ بدن اور کپڑے پاک وصاف رکھے۔
- آپ ﷺ کے نام مبارک سے پہلے لفظ سیّدنا بڑھا دینا مستحب اور افضل ہے۔
- نماز میں بجز تشہد اخیر کے دوسرے ارکان میں دُرود شریف پڑھنا مکروہ ہے۔
- جب خطبہ میں حضور اقدس ﷺ کا نامِ مبارک آئے یا خطیب یہ آیت پڑھے:

  یٰاَ یُّھَا الَّذِ یْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًاo

  اپنے دل میں میں بلا جنبشِ زبان کے ''صلی اللہ علیہ وسلم'' کہہ لے۔
- بے وضو دُرود شریف پڑھنا جائز ہے اور باوضو'' نُوْرٌ علٰی نُوْر '' ہے۔
- دُرِ مختار میں ہے کہ اسبابِ تجارت کھولنے کے وقت یا ایسے ہی کسی موقع پر یعنی جہاں دُرود شریف پڑھنا مقصود نہ ہو، بلکہ کسی دنیوی غرض کا اس کو ذریعہ بنایا جائے، دُرود شریف پڑھنا ممنوع ہے۔
- دُرِ مختار میں ہے کہ دُرود شریف پڑھتے وقت اعضاء کو حرکت دینا اور بلند آواز کرنا جہالت ہے۔

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت

سیّدالاولین والآخرین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس نے مجھے دیکھا، اُس نے حق کو دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔ (بخاری کتاب التعبیر)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بے شک شیطان میری صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو جس نے خواب میں مجھے دیکھا، اُس نے مجھے ہی دیکھا۔

(فضائل دُرود شریف)

حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کی تمنا، کون سا مسلمان ایسا ہوگا، جس کو نہ ہو، لیکن عشق ومحبت کی بقدر اس کی تمنائیں بڑھتی رہتی ہیں۔ اہل اللہ نے بہت سے اعمال اور مختلف دُرود شریف کے متعلق اپنے تجربات تحریر کیے ہیں کہ ان پر عمل سے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی نوراللہ مرقدہٗ فضائل دُرود شریف میں علامہ سخاویؒ کے قولِ بدیع کی ایک حدیثِ پاک روایت کرتے ہیں کہ خود حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے:

مَنْ صَلّٰى عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ

’’جو شخص روحِ محمد ﷺ پر ارواح میں اور آپ ﷺ کے جسد اطہر پر بدنوں میں اور آپ ﷺ کی قبر مبارک پر قبور میں دُرود بھیجے گا، وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا، وہ قیامت میں دیکھے گا اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا، میں اُس کی سفارش کروں گا اور جس کی میں سفارش کروں گا، وہ میرے حوض سے پانی پیئے گا اور اللہ جل شانہٗ اُس کے بدن کو جہنم پر حرام فرما دیں گے‘‘۔

(بحوالہ: فضائل درود شریف)

(علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ ابوالقاسم بستی نے اپنی کتاب میں یہ حدیث نقل کی ہے، مگر مجھے اب تک اس کی اصل نہیں ملی)۔ دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہو، وہ یہ دُرود پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَاَهْلُهٗ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

جو شخص اس دُرود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا، وہ حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کرے گا اور اس پر اس (دُرود شریف) کا اضافہ بھی کرنا چاہئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ

❁ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ شبِ جمعہ میں دو رکعات نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ (۱۱) مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ (۱۱) مرتبہ سورۃ الاخلاص (قل ھواللہ احد......) اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار دُرود شریف پڑھے، انشاء اللہ تین جمعے نہ گزرنے پائیں گے کہ آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، وہ دُرود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعات نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُلِلّٰهِ کے پچیس (۲۵) مرتبہ سورۃ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) اور بعد سلام کے یہ دُرود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ دولتِ زیارت نصیب ہو، وہ دُرود شریف یہ ہے:

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ دُرود شریف کے متعلق حکایات ❁

❁ 1 ❁

❁ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا ❁

ایک بزرگ جن کا نام موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ تھا، انہوں نے اپنا قصہ نقل فرمایا کہ ایک بحری جہاز ڈوبنے لگا اور وہ اس میں موجود تھے، اُس وقت اُن پر غنودگی سی ہوئی، اس حالت میں حضور اقدس ﷺ کی زیارت ہوئی اور آپ ﷺ نے اُن کو یہ دُرود شریف تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھیں، ابھی تین سو (۳۰۰) مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ جہاز نے نجات پائی، وہ دُرود یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط

اس کے بعد: اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بھی اس میں پڑھنا معمول ہے۔

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

2

دُرود لکھنے والے فرشتوں کی زیارت

امام شعرانیؒ نے فرمایا کہ مجھے شیخ احمد سرویؒ نے بتایا کہ انہوں نے ملائکہ کرام کو قلم کے ساتھ دیکھا ہے کہ دُرود پاک پڑھنے والے جو کلمہ منہ سے نکالتے ہیں، اس کو فرشتے صحیفوں میں لکھ لیتے ہیں۔

(سعادۃ الدارین، ص ۱۳۸)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

3

امام شافعیؒ کا جنت میں اکرام کے ساتھ دخول

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں لکھا ہے کہ اُن کے انتقال کے بعد اُن کے شاگردوں اور دیگر احباب نے خواب میں امام شافعیؒ سے ملاقات کی اور اُنہوں نے مختلف دُرود شریف کے بارے میں فرمایا کہ اُن کے دخول جنت کا ذریعے بنے، ان حکایات کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے:

- امام اسماعیل بن ابراہیم مزنیؒ جو امام شافعیؒ کے شاگردوں میں سے ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو اُن کے انتقال کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟

امام شافعیؒ نے جواب دیا!

اللہ وحدہٗ لاشریک نے مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو اکرام کے ساتھ بہشت میں لے جائیں اور یہ سب برکت ایک دُرود شریف کی ہے، جس کو میں پڑھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا وہ کون سا دُرود شریف ہے؟ امام شافعیؒ نے فرمایا!

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَآ ذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ
وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ

(بحوالہ: روضۃ الاحباب ، فضائل دُرود شریف)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

❁ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور حکایت ہے کہ ان کو بعد انتقال کے کسی نے خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پوچھی، اُنھوں نے فرمایا! یہ پانچ دُرود شریف جمعہ کی رات کو میں پڑھا کرتا تھا (انہیں درودِ خمسہ بھی کہا جاتا ہے)۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

❁ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ قول بدیع میں عبداللہ بن الحکم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور اُن سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے کہا! اللہ تعالیٰ شانہٗ نے مجھ پر رحم فرمایا، میری مغفرت فرمادی اور میرے لئے جنت ایسی مزین کی گئی جیسا کہ دلہن کو مزین کیا جاتا ہے اور میرے اوپر ایسی بکھیر کی گئی جیسا دلہن پر بکھیر کی جاتی ہے۔ میں نے عرض کیا کہ اس مرتبہ کو میں کیسے پہنچا؟ مجھ سے کسی کہنے والے نے یوں کہا کہ کتاب الرسالہ میں جو دُرود لکھا ہے، اُس کی وجہ سے۔ میں نے پوچھا وہ کیا ہے؟ مجھ سے بتایا گیا کہ وہ دُرود شریف یہ ہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

جب میں صبح کو اُٹھا تو میں نے امام شافعیؒ کی کتاب الرسالہ میں یہ دُرود شریف اسی طرح پایا۔

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ نمیری وغیرہ نے امام مزنی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت سے ان کے خواب کا قصہ اس طرح نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا، میں نے پوچھا کہ آپ ﷺ کے ساتھ اللہ جل شانہٗ نے کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے کہا میری مغفرت فرمادی ایک دُرود شریف کی وجہ سے، جو میں نے اپنی کتاب الرسالہ میں

لکھا تھا، وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَآ ذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

❁ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعیؒ سے ان کا اپنا خواب نقل کیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں حضور اقدس ﷺ کی زیارت کی اور میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ یارسول اللہ (ﷺ) امام شافعیؒ نے جو اپنے رسالہ میں دُرود لکھا ہے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَآ ذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ

وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ

آپ ﷺ کی طرف سے اُن کو (امام شافعیؒ کو) اس پر کیا بدلہ دیا گیا ہے؟

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا!

"میری طرف سے یہ بدلہ دیا گیا ہے کہ وہ حساب کے لئے نہیں روکے جائیں گے"۔ (بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

❁ ابن بنان اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کی، میں نے پوچھا، یارسول اللہ! محمد بن ادریس یعنی امام شافعی

رحمۃ اللہ علیہ آپ ﷺ کے چچا کی اولاد ہیں (چچا کی اولاد اس وجہ سے کہا کہ آپ ﷺ کے دادے ہاشم پر جا کران کا نسب مل جاتا ہے، وہ عبد یزید ابن ہاشم کی اولاد میں سے ہیں) آپ ﷺ نے کوئی خصوصی اکرام ان کے لئے فرمایا ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا! ہاں۔ میں نے اللہ تعالیٰ شانہٗ سے یہ دُعا کی ہے کہ قیامت میں ان کا حساب نہ لیا جائے۔ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ! یہ اکرام ان پر کس عمل کی وجہ سے ہوا۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا! میرے اوپر دُرود ایسے الفاظ کے ساتھ پڑھا کرتا تھا کہ جن الفاظ کے ساتھ کسی اور نے نہیں پڑھا۔ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ! وہ کیا الفاظ ہیں؟ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا!

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

4

اس کو میری جنت میں لے جاؤ

شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ ایک صالح شخص کو کسی نے خواب میں دیکھا، اُس سے حال پوچھا کہ کیا معاملہ پیش آیا؟ اُس نے کہا کہ اللہ جل شانہٗ نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے بخش دیا اور جنت میں داخل فرمایا۔ سبب پوچھا گیا تو

اُس نے کہا کہ فرشتوں نے میرے گناہ اور میرے دُرود شریف کو شمار کیا تو دُرود شریف کا شمار زیادہ نکلا۔ اللہ جل شانہٗ نے ارشاد فرمایا! اے فرشتو! بس بس آگے حساب نہ کرو اور اس کو میری جنت میں لے جاؤ۔ (بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

5

نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مؤمن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو حضور اقدس ﷺ ایک پرچہ نکال کر میزان میں رکھ دیں گے، جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مؤمن کہے گا، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ ﷺ فرمائیں گے، میں تیرا نبی ہوں اور یہ دُرود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا، میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

6

کثرت دُرود شریف پر اعزاز

ابو العباس احمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ کا جب انتقال ہو گیا تو اہل شیراز میں

سے ایک شخص نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد میں محراب میں کھڑے ہیں اور اُن پر ایک جوڑا ہے اور سر پر ایک تاج ہے جو جواہر اور موتیوں سے لدا ہوا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے اُن سے پوچھا، اُنہوں نے کہا کہ اللہ جل شانہٗ نے میری مغفرت فرمادی اور میرا بہت اکرام فرمایا اور مجھے تاج عطا فرمایا اور یہ سب حضور اقدس ﷺ پر کثرتِ دُرود کی وجہ سے ہوا۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

7

جنت میں داخل کروانے والا عمل

ابوالحسن بغدادی دارمی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ابوعبداللہ حامدؒ کو اُن کے انتقال کے بعد خواب میں دیکھا، اُن سے پوچھا کیا گزری؟ انہوں نے کہا کہ اللہ جل شانہٗ نے میری مغفرت فرمادی اور مجھ پر رحم فرمایا۔ اُنہوں نے اُن سے یہ پوچھا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتاؤ جس سے میں سیدھا جنت میں داخل ہو جاؤں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ایک ہزار مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھ۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ تو بہت مشکل عمل ہے، تو انہوں نے کہا کہ پھر تو ہر شب ایک ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھا کر۔ دارمیؒ کہتے ہیں کہ یہ میں نے اپنا معمول بنالیا۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

8

بنی اسرائیل کے گناہگار کے ساتھ معاملہ

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گناہگار تھا، جب وہ مرگیا تو لوگوں نے اُس کو ویسے ہی زمین پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی کہ اس کو غسل دے کر اس کا جنازہ پڑھیں، میں نے اس شخص کی مغفرت کردی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کیا، یا اللہ! یہ کیسے ہوگیا؟ اللہ جل شانہٗ نے فرمایا کہ اس نے ایک دفعہ تورات کو کھولا تھا، اُس میں میرے لاڈلے حبیب، حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام دیکھا تھا تو اس نے اُن پر دُرود پڑھا تھا، تو میں نے اس وجہ سے اس شخص کی مغفرت کردی۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

9

پل صراط سے پار ہونا

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ میں نے رات ایک عجیب منظر دیکھا کہ ایک شخص ہے، وہ پل صراط کے اوپر کبھی گھسٹ کر چلتا ہے، کبھی گھٹنوں کے بل

چلتا ہے، کبھی کسی چیز میں اٹک جاتا ہے، اتنے میں اُس شخص کا مجھ پر دُرود پڑھنا اور اُس نے (درود شریف نے) اُس شخص کو کھڑا کردیا، یہاں تک کہ وہ پل صراط سے گزر گیا۔ (بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

10

قبر میں آزمائش اور کثرتِ دُرود شریف

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا، میں نے اُس کو خواب میں دیکھا، میں نے اُس سے پوچھا کیا گزری؟ اُس نے کہا مجھ پر بہت ہی سخت پریشانیاں گزریں اور مجھ پر منکر نکیر کے سوال کے وقت گڑبڑ ہونے لگی، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یا اللہ! یہ مصیبت کہاں سے آرہی ہے، کیا میں اسلام پر نہیں مرا؟ مجھے ایک آواز آئی کہ یہ دُنیا میں تیری زبان کی بے احتیاطی کی سزا ہے، جب ان دونوں فرشتوں نے میرے عذاب کا ارادہ کیا تو فوراً ایک نہایت حسین شخص میرے اور اُن کے درمیان حائل ہو گیا، اُس میں سے بہت ہی اچھی خوشبو آرہی تھی، اُس نے مجھ کو فرشتوں کے جوابات بتا دیئے، میں نے فوراً کہہ دیئے۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے، آپ کون صاحب ہیں؟ انھوں نے کہا کہ میں ایک آدمی ہوں، جو تیرے کثرتِ دُرود سے پیدا کیا گیا ہوں، مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ہر مصیبت میں تیری مدد کرو۔ (بحوالہ: القول البدیع)

11

آپ ﷺ کی خوشبو سے سارا گھر معطر ہو گیا

محمد بن سعید بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ جو ایک صالح بزرگ تھے، کہتے ہیں کہ میں نے اپنا معمول بنایا ہوا تھا کہ رات سوتے وقت ایک مقدار معین دُرود شریف کی پڑھا کرتا تھا، ایک رات میں اپنا دُرود شریف کا معمول پورا کر کے سو گیا، میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور اقدس ﷺ میرے گھر میں تشریف لائے ہیں اور سارا گھر روشن ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ منہ لاؤ جو دُرود پڑھتا ہے کہ بوسہ دُوں، میں نے شرم کی وجہ سے رُخسار سامنے کر دیا، آپ ﷺ نے رُخسار پر بوسہ فرمایا، جب میں بیدار ہوا تو سارے گھر میں مشک کی خوشبو آ رہی تھی۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

عاشق رسول قاری عبد السلام مضطر صاحب فرماتے ہیں:

کسی کوچے سے ہوتا جب گزر محبوب باری کا

تو چلتا کارواں اک نکہت بار بہاری کا

فضا ساری مہک جاتی تھی وہ جس راہ سے جاتے

نکلتے جستجو میں جو وہ خوشبو سے پتہ پاتے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

12

درود شریف کی برکت سے تکلیف دُور ہوگئی

عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ غسل خانہ میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں بہت ہی سخت چوٹ لگ گئی، اس کی وجہ سے ہاتھ پر ورم ہوگیا۔ میں نے رات بہت بے چینی میں گزاری۔ میری آنکھ لگ گئی تو میں نے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کی، میں نے اتنا ہی عرض کیا تھا کہ یا رسول اللہ! حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تیرے کثرت دُرود نے مجھے گھبرا دیا۔ میری آنکھ کھلی تو تکلیف بالکل جاتی رہی اور ورم بھی دُور ہوگیا۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

13

نوجوان لڑکی سے عذاب دُور ہوگیا

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک عورت آئی اور اُس نے عرض کیا کہ میری لڑکی (جو نوجوان تھی، نماز میں سستی کرتی تھی اور اپنی خواہشات کی زندگی گزار رہی تھی) کا انتقال ہوگیا ہے، میری یہ تمنا ہے کہ میں اُس کو خواب میں دیکھوں۔ حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ عشاء کی نماز پڑھ کر چار رکعات نفل نماز پڑھ اور ہر

رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ التکاثر پڑھ اور اس کے بعد لیٹ جا اور سونے تک حضور اقدس ﷺ پر دُرود شریف پڑھتی رہو۔ اُس نے ایسا ہی کیا، اُس نے لڑکی کو خواب میں دیکھا کہ نہایت ہی سخت عذاب میں ہے، تارکول کا لباس اُس پر ہے، دونوں ہاتھ اُس کے جکڑے ہوئے ہیں اور اُس کے پاؤں آگ کی زنجیروں میں بندھے ہوئے ہیں، میں صبح کو اُٹھ کر حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گئی، انہوں نے فرمایا کہ اپنی بیٹی کی طرف سے صدقہ کر، شاید اللہ جل شانہٗ اس کی وجہ سے تیری بیٹی کو معاف فرمادے۔

اگلے دن حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ جنت کا باغ ہے اور اُس میں ایک بہت اُونچا تخت ہے اور اُس پر ایک بہت نہایت حسین و جمیل لڑکی بیٹھی ہوئی ہے، اُس کے سر پر ایک نور کا تاج ہے، وہ کہنے لگی! حسن کیا تم نے مجھے بھی پہچانا؟ میں نے کہا، نہیں پہچانا۔ کہنے لگی، میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں کو تم نے دُرود شریف پڑھنے کا حکم دیا تھا (یعنی عشاء کے بعد سونے تک)۔ حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ تیری ماں نے تو تیرا حال اس کے بالکل برعکس بتایا تھا، جو میں دیکھ رہا ہوں۔ اُس نے کہا کہ میری حالت وہی تھی، جو ماں نے بیان کی تھی، میں نے پوچھا کہ پھر یہ مرتبہ تجھے کیسے حاصل ہوگیا؟ اُس نے کہا کہ ہم ستر ہزار **70000** لوگ اسی عذاب میں مبتلا تھے، جو میری ماں نے آپ سے بیان کیا، صلحاء میں سے ایک بزرگ کا گزر ہمارے قبرستان پر ہوا، انہوں نے ایک دفعہ دُرود شریف پڑھ کر اس کا ثواب ہم سب کو پہنچادیا، اُن کا دُرود اللہ جل شانہٗ کے یہاں ایسا قبول ہوا کہ اس کی

برکت سے ہم سب اس عذاب سے آزاد کر دیئے گئے۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

14

گناہگار کی توبہ اور دُرود شریف کی برکت

ایک لڑکا بہت ہی گناہگار تھا، اُس کی ماں اُس کو بار بار نصیحت کرتی، مگر وہ بالکل نہیں مانتا تھا، اسی حال میں وہ لڑکا فوت ہوگیا۔ اُس کی ماں کو بہت ہی رنج تھا کہ وہ بغیر توبہ کے مرا۔ اُس کی ماں کو بڑی تمنا تھی کہ کسی طرح اپنے بیٹے کو خواب میں دیکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایک رات اُس نے اپنے بیٹے کو خواب میں دیکھا تو وہ عذاب میں مبتلا تھا، اس وجہ سے اس کی ماں کو اور بھی زیادہ صدمہ ہوا۔

ایک عرصہ گزر جانے کے بعد اُس (لڑکے کی ماں نے) دوبارہ خواب دیکھا تو اُس کا بیٹا بڑی اچھی حالت میں تھا اور نہایت خوش وخرم۔ ماں نے پوچھا کہ یہ کیا ہوگیا؟ اُس نے کہا کہ ایک بہت بڑا گناہگار شخص اس قبرستان میں آیا، قبروں کو دیکھ کر اُس کو عبرت ہوئی، وہ اپنی حالت پر رونے لگا اور سچے دل سے توبہ کی اور کچھ قرآن شریف اور بیس مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر اس قبرستان والوں کو بخشا، جس میں مَیں تھا۔ اُس میں سے جو حصہ مجھے ملا، اُس کا یہ اثر ہے جو تم دیکھ رہی ہو۔ (اور ساتھ ہی اپنی ماں کو کہنے لگا) اماں جان! حضور اقدس ﷺ پر دُرود شریف کا پڑھنا دلوں کا نور ہے،

گناہوں کا کفارہ ہے اور زندہ اور مردہ دونوں کے لئے رحمت ہے۔

(روض الفائق)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

15

شب جمعہ میں دُرود شریف پڑھنے کی برکات

بغداد میں شیخ قاری ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک بڑے میاں تشریف لائے جو فقر وفاقہ کے دور سے گزر رہے تھے۔ شیخ ابوبکرؒ اُن کو دیکھ کر کھڑے ہوگئے اور اُن کو اپنی جگہ بٹھایا اور اُن سے اُن کے اہل وعیال کی خیریت پوچھی۔ ان بڑے میاں نے کہا رات میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے، گھر والوں نے مجھ سے گھی اور شہد کی فرمائش کی ہے۔ شیخ ابوبکرؒ کہتے ہیں کہ میں اُن کا حال سن کر بہت ہی رنجیدہ ہوا اور اسی رنج وغم کی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو مجھے خواب میں حضور اقدس ﷺ کی زیارت ہوئی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، اتنا رنج وغم کیوں ہے؟ علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جا اور اُس کو میری طرف سے سلام کہنا اور یہ علامت بتانا کہ تو ہر جمعہ کی رات اُس وقت تک نہیں سوتا جب تک ایک ہزار مرتبہ دُرود نہ پڑھ لے اور اس شب جمعہ میں تو نے سات سو مرتبہ پڑھا تھا کہ تیرے پاس بادشاہ کا آدمی بلانے آگیا تو وہاں چلا گیا اور وہاں سے آنے کے بعد تو نے اس مقدار کو پورا کیا۔ یہ علامت بتانے کے بعد اُس سے کہنا کہ اس نومولود کے والد کو سو دینار (اشرفیاں) دے دے، تا کہ یہ اپنی

ضروریات میں خرچ کرلے۔ شیخ ابو بکرؒ اٹھے اور اُن بڑے میاں (نومولود کے والد) کو ساتھ لیا اور دونوں وزیر کے پاس پہنچے۔ شیخ ابو بکرؒ نے وزیر سے کہا، اِن بڑے میاں کو حضور اقدس ﷺ نے آپ کے پاس بھیجا ہے۔ وزیر کھڑے ہو گئے اور اُن کو اپنی جگہ بٹھایا اور اُن سے قصہ پوچھا۔

شیخ ابو بکرؒ نے سارا قصہ سنایا، جس سے وزیر کو بہت ہی خوشی ہوئی اور اپنے غلام کو حکم دیا کہ ایک توڑا نکال کرلائے (ایک توڑا میں دس ہزار دینار کی مقدار ہوتی ہے)۔ وزیر نے اس میں سے سو دینار اُس بڑے میاں (نومود کے والد) کو دیئے، اس کے بعد سو اور نکالے تا کہ شیخ ابو بکرؒ کو دے، شیخ نے ان کو لینے سے انکار کیا۔ وزیر نے اصرار کیا کہ ان کو لے لیجئے، اس لئے کہ یہ اس بشارت کی وجہ سے ہے جو آپ نے مجھے اس واقعہ کے متعلق سنائی، اس لئے کہ یہ واقعہ یعنی ایک ہزار دُرود والا ایک راز ہے، جس کو میرے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر سو دینار اور نکالے اور یہ کہا کہ یہ اس خوشخبری کے بدلہ میں ہیں کہ تم نے مجھے اس کی بشارت سنائی کہ حضور اقدس ﷺ کو میرے درود شریف پڑھنے کی اطلاع ہے اور پھر سو اشرفیاں اور نکالیں اور یہ کہا کہ یہ اُس مشقت کے بدلہ میں ہے جو تم کو یہاں آنے میں ہوئی اور اسی طرح سو سو اشرفیاں نکالتے رہے، یہاں تک کہ ایک ہزار اشرفیاں نکالیں، مگر اُنہوں نے یہ کہہ کر انکار کردیا کہ ہم اُس مقدار یعنی سو دینار سے زائد نہیں لیں گے، جن کا حضور اقدس ﷺ نے حکم فرمایا۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

16

مولانا جامیؒ کا آپ ﷺ کی شان میں نعتیہ اشعار لکھنا

حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ نے حضور اقدس ﷺ کی شانِ اقدس میں فارسی زبان میں کچھ نعتیہ اشعار لکھے، جب حج پر تشریف لے گئے تو اُن کا ارادہ تھا کہ روضہ اقدس کے پاس کھڑے ہوکر اس نظم کو پڑھیں گے، جب حج کے بعد مدینہ منورہ کی حاضری کا ارادہ کیا تو امیر مکہ کو خواب میں حضور اقدس ﷺ کی زیارت کا شرف نصیب ہوا۔ آپ ﷺ نے خواب میں امیر مکہ کو حکم فرمایا کہ اس کو (جامی کو) مدینہ منورہ نہ آنے دیں۔ امیر مکہ نے ممانعت کردی، مگر وہ تو عاشق رسول ﷺ تھے اور روضہ اقدس پر حاضری کا شوق اس قدر غالب تھا کہ چُھپ کر مدینہ منورہ کی طرف چل دیئے۔ امیر مکہ کو دوبارہ حضور اقدس ﷺ کی زیارت ہوئی اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ (جامی) آرہا ہے، اس کو یہاں نہ آنے دو۔ امیر مکہ نے آدمی دوڑائے اور اُن کو راستہ سے پکڑلائے اور اُن پر سختی کی گئی اور جیل میں ڈال دیا گیا۔ اس پر امیر مکہ کو تیسری مرتبہ حضور اقدس ﷺ کی زیارت کی سعادت نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ (جامی) کوئی مجرم نہیں ہے، بلکہ اس نے کچھ اشعار کہے ہیں، جن کو یہاں آکر میری قبر پر کھڑے ہوکر پڑھنے کا ارادہ کررہا ہے، اگر ایسا ہوا تو قبر سے مصافحہ کے لئے ہاتھ نکلے گا، جس میں فتنہ ہوگا..... اس پر اُن کو جیل سے نکالا گیا اور بہت اعزاز واکرام کیا گیا۔

ذیل میں وہ نعتیہ اشعار (نظم) جسے ''مثنوی جامی'' کہا جاتا ہے، اُردو ترجمہ (ازمولانا اسعد اللہ صاحب دامت برکاتہم) قارئین کرام کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں:

مثنوی مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

زمہجوری برآمد جانِ عالم ترحم یا نبی اللہ ترحم

آپ ﷺ کے فراق سے کائناتِ عالم کا ذرّہ ذرّہ جاں بلب ہے اور دم توڑ رہا ہے۔
اے رسول اللہ نگاہِ کرم فرمایئے، اے ختم المرسلین رحم فرمایئے۔

نہ آخر رحمۃ للعالمینی زمحروماں چرا غافل نشینی

آپ ﷺ یقیناً رحمۃ للعالمین ہیں، ہم حرماں نصیبوں
اور ناکامانِ قسمت سے آپ ﷺ کیسے تغافل فرماسکتے ہیں۔

زخاک اے لالہ سیراب برخیز چونرگس خواب چند از خواب برخیز

اے لالہ خوش رنگ اپنی شادابی اور سیرابی سے عالم کو مستفید فرمایئے
اور خوابِ نرگسیں سے بیدار ہو کر ہم محتاجانِ ہدایت کے قلوب کو منور فرمایئے۔

بروں آور سر از بردِ یمانی　　　کہ روئے تست صبحِ زندگانی

اپنے سرِ مبارک کو یمنی چادروں کے کفن سے باہر نکالئے
کیونکہ آپ ﷺ کا روئے انور صبح زندگانی ہے۔

شبِ اندوہِ ما را روز گرداں　　　زرویت روزِ ما فیروز گرداں

ہماری غمناک رات کو دن بنادیجئے اور اپنے جمالِ جہاں آراء سے
ہمارے دن کو فیروزمندی و کامیابی عطا کردیجئے۔

بہ تن در پوش عنبر بوئے جامہ　　　بسر بر بند کافوری عمامہ

جسمِ اطہر پر حسبِ عادت عنبر بیز لباس آراستہ فرمایئے
اور سفید کافوری عمامہ زیبِ سر فرمایئے۔

فرود آویز از سر گیسواں را　　　فگن سایہ بپا سروِ رواں را

اپنی عنبر بار و مشکیں زلفوں کو سرِ مبارک سے لٹکا دیجئے
تاکہ اُن کا سایہ آپ ﷺ کے بابرکت قدموں پر پڑے
(کیونکہ مشہور ہے کہ قامتِ اطہر و جسمِ انور کا سایہ نہ تھا لہٰذا گیسوئے مشکوں کا سایہ ڈالئے)

❁❁

ادیمِ طائفے نعلین پاکن شراک از رشتہ جانہائے ماکن

حسبِ دستور طائف کے مشہور چمڑے کی مبارک نعلین (پاپوش) پہنئے

اور اُن کے تسمے اور پٹیاں ہمارے رشتہ جاں سے بنائیے۔

❁❁

جہانے دیدہ کردہ فرشِ راہ اند چو فرشِ اقبال پابوس تو خواہند

تمام عالم اپنے دیدہ و دل کو فرشِ راہ کئے ہوئے اور بچھائے ہوئے ہے

اور فرشِ زمین کی طرح آپ ﷺ کی قدم بوسی کا فخر حاصل کرنا چاہتا ہے۔

❁❁

ز حجرہ پائے در صحنِ حرم نہ بفرقِ خاکِ رہ بوساں قدم نہ

حجرہ شریف یعنی گنبدِ خضراء سے باہر آ کر صحنِ حرم میں تشریف رکھئے،

راہِ مبارک کے خاک بوسوں کے سر قدم رکھئے۔

❁❁

بدہ دستی ز پا افتادگاں را بکن دلداریے دلدادگاں را

عاجزوں کی دستگیری بے کسوں کی مدد فرمائیے

اور مخلص عشاق کی دلجوئی و دلداری کیجئے۔

❁❁

❁❁

اگر چہ غرقِ دریائے گناہم فتادہ خشک لب بر خاکِ راہم

اگر چہ ہم گناہوں کے دریا میں از سرتاپا غرق ہیں لیکن آپ ﷺ کی راہِ مبارک پر
تشنہ و خشک لب پڑے ہیں۔

❁❁

تو ابرِ رحمتی آں بہ کہ گاہے کنی بر حالِ لب خشکاں نگاہے

آپ ﷺ ابرِ رحمت ہیں شایانِ شانِ گرامی ہے کہ پیاسوں اور تشنہ لبوں پر
ایک نگاہِ کرم بار ڈالی جائے۔

❁❁

خوشا کز گردِرہ سویت رسیدیم بدیدہ گرد از کویت کشیدیم

ہمارے لئے کیسا اچھا وقت ہوتا کہ ہم گردِ راہ سے آپ ﷺ کی خدمتِ گرامی میں پہنچ جاتے
اور آنکھوں میں آپ ﷺ کے کوچہ مبارک کی خاک کا سرمہ لگاتے۔

❁❁

بمسجد سجدہ شکرانہ کردیم چراغت را ز جاں پروانہ کردیم

مسجد نبوی ﷺ میں دوگانہ شکر ادا کرتے، سجدہ شکر بجا لاتے،
روضہ اقدس کی شمعِ روشن کا اپنی جانِ حزیں کو پروانہ بناتے۔

❁❁

بگردِ روضہات گشتیم گستاخ　　دلم چوں پنجرہ سوراخ سوراخ

آپ ﷺ کے روضہ اطہر اور گنبد خضراء کے اس حال میں مستانہ اور بے تابانہ چکر لگاتے

کہ دل صد مہائے عشق اور وفورِ عشق سے پاش پاش اور چھلنی ہوتا

زدیم از اشک ابر چشم بے خواب　　حریمِ آستانِ روضہات آب

حریمِ قدس اور روضہ پرنور کے آستانہ محترم پر اپنی بے خواب آنکھوں کے

بادلوں سے آنسو برساتے اور چھڑکاؤ کرتے۔

گہے رُفتیم زاں ساحت غبارے　　گہے چیدیم زو خاشاک وخارے

حریمِ قدس اور روضہ پرنور کے آستانہ محترم پر اپنی بے خواب آنکھوں کے بادلوں سے

آنسو برساتے اور چھڑکاؤ کرتے۔

ازاں نورِ سوادِ دیدہ دادیم　　وزیں بر ریش دل مرہم نہادیم

کوگرد وغبار سے آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے، مگر ہم اس سے مردمکِ چشم کے لئے روشنی مہیا کرتے

اور کوخس وخاشاک زخموں کے لئے مضر ہے مگر ہم اسے جراحتِ دل کے لئے مرہم بناتے۔

❁❁

بسوئے منبرت رہ بر گرفتیم   زچہرہ پایہ اش در زر گرفتیم

آپ ﷺ کے منبر شریف کے پاس جاتے اور اس کے پائے مبارک کو اپنے عاشقانہ زرد چہرے سے مَل مَل کر زرّین وطلائی بناتے۔

❁❁

زمحرابت بسجدہ کام جستیم   قدم گاہت بخون دیدہ شستیم

آپ ﷺ کے مصلّائے مبارک ومحراب شریف میں نماز پڑھ پڑھ کر تمنائیں پوری کرتے اور حقیقی مقاصد میں کامیاب ہوتے اور مصلّے میں جس جائے مقدس پر آپ ﷺ کے قدمِ مبارک ہوتے تھے اُس کو شوق کے اشکِ خونیں سے دھوتے۔

❁❁

بپائے ہر ستوں قد راست کردیم   مقامِ راستاں درخواست کردیم

آپ ﷺ کی مسجد اطہر کے ہر ستون کے پاس ادب سے سیدھے کھڑے ہوتے اور صدیقین کے مرتبہ کی درخواست ودُعا کرتے۔

❁❁

زداغِ آرزویت بادلِ خوش   زدیم ازدل بہر قندیل آتش

آپ ﷺ کی دل آویز تمناؤں کے زخموں اور دل نشین آرزوؤں کے داغوں سے (جو ہمارے دل میں ہیں.....) انتہائی مسرت کے ساتھ ہر قندیل کو روشن کرتے۔

❁❁

کنوں گرتن بخاک آں حریم است　　بحمد اللہ کہ جاں آں جا مقیم است

اب اگر چہ میرا جسم اس حریم از وشبستانِ اطہر میں نہیں ہے لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے

کہ رُوح وہیں ہے۔

بخو ددر ماندہ ام از نفس خودرائے　　بہیں در ماندہ چندیں بخشائے

میں اپنے خودبین وخودرائے نفس امارہ سے سخت عاجز آچکا ہوں ایسے عاجز و بے کس

کی جانب التفات فرمایئے اور بخشش کی نظر ڈالئے۔

اگر نبود جو لطفت دست یارے　　ز دستِ ما نیاید ہیچ کارے

اگر آپ ﷺ کے الطافِ کریمانہ کی مدد شامل حال نہ ہوگی تو ہم عضوِ معطل ومفلوج

ہو جائیں گے اور ہم سے کوئی کام انجام نہ پا سکے گا۔

قضا می افگند از راہ مارا　　خدارا از خدا درخواہ مارا

ہماری بدبختی ہمیں صراطِ مستقیم وراہِ خدا سے بھٹکا رہی ہے،

خدارا ہمارے لئے خداوندِ قدوس سے دُعا فرمایئے۔

❁❁

کہ بخشد از یقیں اوّل حیاتے　　　　دہد آنگہ بکارِ دیں ثباتے

(یہ دُعا فرمائیے) کہ خداوندقدوس اوّلاً ہم کو پختہ یقین اور کامل اعتقاد کی عظیم الشان زندگی بخشے اور پھر احکامِ دین میں مکمل استقلال اور پوری ثابت قدمی عطا فرمائے۔

❁❁

چو ہولِ روزِ رُستاخیز خیزد　　　　بآتش آبروے ما نریزد

جب قیامت کی حشر خیزیاں اور اُس کی زبردست ہولناکیاں پیش آئیں تو مالکِ یوم الدین، رحمٰن ورحیم ہم کو دوزخ سے بچا کر ہماری عزت بچائیے۔

❁❁

کند با ایں ہمہ گمراہی ما　　　　ترا اذنِ شفاعت خواہی ما

اور ہماری غلط روی اور صغیرہ وکبیرہ گناہوں کے باوجود آپ ﷺ کو ہماری شفاعت کے لئے اجازت مرحمت فرمائے کیونکہ بغیر اُس کی اجازت، شفاعت نہیں ہوسکتی ہے۔

❁❁

چو چوگاں سر فگندہ آوری روے　　　　بمیدانِ شفاعت امتی گوے

ہمارے گناہوں کی شرم سے آپ ﷺ سرخمیدہ چوگاں کی طرح میدانِ شفاعت میں سر جُھکا کر (نفسی نفسی نہیں بلکہ) یَا رَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ فرماتے ہوئے تشریف لائیں۔

❁❁

بحسنِ اہتمامت کارِ جامیؔ طفیلِ دیگراں یابد تمامی

آپ ﷺ کے حسنِ اہتمام اور سعیِ جمیل سے دوسرے مقبول بندگانِ خدا کے صدقہ میں غریب جامیؔ کا بھی کام بن جائے گا۔

(بحوالہ: فضائل درود شریف)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

اہل اللہ کے آزمودہ دُرود شریف

درود شافعی

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ

ترجمہ

یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جب جب ذکر کرنے والے آپ ﷺ کا ذکر کریں (یعنی درود بھیجیں) اور جب جب غافل آپ ﷺ کے ذکر سے غفلت کریں (یعنی درود نہ بھیجیں)۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

❁ درود شریف برائے کشادگی رزق ❁

جو شخص یہ چاہے کہ میرا مال بڑھ جائے وہ یہ درود شریف پڑھا کرے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

❁ ترجمہ ❁

اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول حضرت محمد ﷺ پر اور رحمت نازل فرما مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

❁ مرنے سے پہلے جنت میں ٹھکانا ❁

جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو وہ اُس وقت تک نہ مرے گا، جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانا نہ دیکھ لے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ

❁ ترجمہ ❁

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

یعنی دس لاکھ مرتبہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

❁ تمام اوقات درود شریف کا ثواب ❁

شیخ الاسلام ابوالعباسؒ نے فرمایا کہ جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، وہ گویا دن اور رات کے تمام اوقات میں درود بھیجتا رہا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوَّلِ كَلَامِنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوْسَطِ كَلَامِنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اٰخِرِ كَلَامِنَا

❁

❁ ترجمہ ❁

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ہمارے کلام کے اوّل میں

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ہمارے کلام کے درمیان میں

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ہمارے کلام کے آخر میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ درود شریف برائے ادائیگی قرض ❁

جو شخص ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو (100) مرتبہ پڑھے گا اس کو تین چیزیں حاصل ہوں گی:

- ❁ کبھی مقروض نہ ہوگا۔
- ❁ اگر قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا، خواہ جتنا بھی ہو۔